Fatima Zahra Imamia Centre
80 Downs Street, North Ipswich QLD 4305

ZIYARAT · JANABE SALMAAN (A)

# Merits

# فضیلت

One of the things that pilgrims must accomplish while in Kazmain is to perform the Ziyarat of Janabe Salman Farsi (a) at Madaayan. He was one of the four most important companions of the Holy Prophet (s) and the prophet told about him that: Salman is from us, Ahle Bayt (a). Thus he is connected to the infallible family. Regarding his superiority the Holy Prophet (s) says...

جاننا چاہیے جو زائرین کاظمین جائیں انہیں وہاں سے مدائن جا کر خدا کے نیک و صالح بندے جناب سلمان محمدیؓ کی زیارت کرنا چاہئے جو چار ارکان میں سے پہلے اور صاحبِ عظمت و بزرگی ہیں جن کے حق میں حضرت رسول اللہؐ نے فرمایا۔۔۔

سَلْمَانُ بَحْرٌ لَا يُنْزَفُ وَكَنْزٌ لَا يَنْفَدُ سَلْمَانُ مِنَّا اَهْلَ الْبَيْتِ يُمْنَحُ الْحِكْمَةَ يُؤْتَى الْبُرْهَانَ۔

*SALMAANU BAHRUN LAA YUNZAFU WAKANZUN LAA YANFADU SALMAANU MINNAA AHLA AL-BAYTI YUMNAHU AL-HIKMATA YU'TAA AL-BURHAAN.*

Salman is the ocean of knowledge which will never get dry and he is the treasure of (knowledge and faith) which will never end. Salman is from us, the Ahl al-Bayt; he is granted wisdom and given the proof.

سلمان(علم کا) ایک سمندر ہے جو خشک نہ ہو گا اور وہ (علم و ایمان کا) ایک خزانہ ہے جو ختم ہونے والا نہیں ہے۔ یعنی سلمان ہم اہل بیتؑ میں سے ہیں وہ علم و حکمت بانٹتے اور لوگوں کو دلیل و برہان سے آشنا کرتے ہیں۔



Free to read, copy and share

Ameerul Momineen (a) has referred to him as Luqman, the wise, Imam Sadiq (a) said he was better than Luqman and Imam Baqir (a) included him among the 'Motawassemeen', and tradition implies that Salman knew the 'Isme Aazam' and was of those with whom Angels converse. Faith has ten grades and he was at the tenth position. He was cognizant of Ilme Ghaib and visions. In the world he had become enriched with gifts of Paradise and heaven was eager for him. Allah and the Prophet loved him.

امیر المومنینؑ نے ان کو لقمان حکیم قرار دیا ہے، بلکہ امام جعفر صادقؑ نے انہیں لقمان حکیم سے افضل شمار فرمایا، اور امام محمد باقرؑ نے ان کو متوسمین یعنی ایمان و جنت کے لئے نشان زدہ افراد میں شامل بتایا ہے، روایات سے ظاہر ہوتا ہے کہ حضرت سلمانؓ اسم اعظم کے حامل اور ان بزرگ ہستیوں میں سے تھے جن کے ساتھ فرشتے ہم کلام ہوتے ہیں، نیز وہ ایمان کے دس درجوں میں دسویں درجے پر فائز تھے بلکہ انہیں غیب کی باتوں اور موت آنے کے اوقات کو جاننے کی بھی قدرت تھی۔ جناب سلمانؓ نے اسی دنیا میں جنت کے میوے تناول کیے، جنت ان کی عاشق اور مشتاق تھی۔

Allah revealed on the Prophet (s) that he should love four people and Salman is one of them. Verses have come in his praise and whenever Jibraeel (a) descended on the Prophet (s) he used to get the message that Salam be conveyed to Salman, and also the knowledge of the visions, calamities and genealogy. Janabe Salman (a) used to remain with the Holy Prophet (s) in the loneliness of the nights. The Messenger of Allah (s) and Ameerul Momeneen (a) had taught him many things from the hidden treasure of Allah, as no one else was deserving of these and no one had the capacity to bear them. Salman had reached to such a level that Imam Sadiq (a) said...

حضرت رسولؐ ان کو بہت عزیز رکھتے تھے اور آنحضرتؐ کو جن چار انسانوں سے محبت رکھنے کا حکم ملا تھا جناب سلمانؓ ان چار میں سے ایک مرد تھے، قرآن پاک کی بہت سی آیات ان کی تعریف و توصیف میں نازل ہوئیں، جبرئیلؑ جب بھی حضرت رسولؐ اللہ کی خدمت میں آتے تو ان سے عرض کرتے: سلمانؓ کو خدائے رحمٰن کا سلام پہنچائیں انہیں موت آنے کے اوقات اور سختیوں کی آمد کا علم عطا فرمائیں۔ بعض راتیں ایسی ہوتیں جن میں آپ حضرت رسولؐ کے ساتھ خلوت میں رہا کرتے، حضرت رسولؐ اور امیر المومنینؑ نے انہیں ایسے اسرارِ الٰہی کی تعلیم دی تھی جن کو ان کے علاوہ کوئی سنبھال نہ سکتا تھا، وہ اس بلند تر درجے پر پہنچ گئے تھے کہ ان کے متعلق امام جعفر صادقؑ نے فرمایا۔۔۔


Free to read, copy and share

اَدْرَكَ سَلْمَانُ الْعِلْمَ الْاَوَّلَ وَالْعِلْمَ الْآخِرَ وَهُوَ بَحْرٌ لَا يُنْزَحُ وَهُوَ مِنَّا اَهْلَ الْبَيْتِ۔

*ADRAKA SALMAANU AL-'ILMA AL-AWWALA WAL-'ILMA AL-AAKHIRA WAHUWA BAHRUN LAA YUNZAHU WAHUWA MINNAA AHLA AL-BAYT.*

Salmaan has reached to the first and the last of knowledge and he is that ocean which does not dry and he is from us Ahle Bait (a).

سلمان نے علم اول و آخر حاصل کر لیا ہے اور وہ ایک ایسا سمندر ہے جو کبھی خشک نہ ہو گا اور یہ کہ وہ ہم اہل بیتؑ میں سے ہے۔

This much is sufficient to encourage the pilgrims for his Ziyarat. That he was of the foremost of the companions is proved by the fact that when he passed away, Ali (a) traveled from Medina to Madaayan and performed his last rites with his own hands and offered the funeral prayers along with rows of angels. Then he returned to Medina the same night. What can be said about love and devotion towards Ahle Bayt (a) that it elevated a man to such a level.

حضرت سلمانؓ کے جو مختصر فضائل نقل کیے ہیں وہ اہلِ ایمان کو ان کی زیارت کا شوق دلانے کے لئے کافی ہیں، تمام صحابہ کرام میں ان کو ایک خاص امتیاز ملا ہے کہ امیر المومنینؑ ان کے غسل و کفن کے لئے معجزانہ طور پر مدینۂ منورہ سے مدائن تشریف لے گئے اور اپنے مبارک ہاتھوں سے انہیں غسل و کفن دیا ان کی نماز جنازہ پڑھائی جب کہ فرشتوں کی بے شمار صفیں آپ کے پیچھے کھڑی تھیں جب کہ اسی شب آپ واپس مدینہ لوٹ آئے ان کی محمدؐ و آل محمدؐ کے ساتھ محبت و مودت اور ان کے اقوال و افعال کی سچی پیروی کا ثمرہ دیکھیں کہ حضرت سلمانؓ کو کتنا بلند و بالا مرتبہ حاصل ہو گیا۔

Printed from https://fzic.org/library/ziyarat/merits-3209 — the devotional library of the Fatima Zahra Imamia Centre, 80 Downs Street, North Ipswich QLD 4305. Free to read, copy and share.